بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

روزہ اعتکاف رویت ہلال فطرہ

بمطابق فتاویٰ:

آیت اللہ العظمیٰ سید سیستانی دام ظلہ الوارف

مرتبہ:

مولانا ڈاکٹر محمد رضا داوٗدانی

پیشکش:

www.dawoodani.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

روزہ، اعتکاف، رؤیت ہلال، فطرہ

مرتبہ: ------------------------------ مولانا ڈاکٹر محمد رضا داؤدانی
dawoodani@gmail.com

پیشکش: ------------------------- www.dawoodani.com

ناشر: ------------------------------ الزہرا (س) پبلشرز

موجودہ اشاعت: ----------اپریل 2023ء / ماہِ رمضان ۱۴۴۴ھ

بسم الله الرحمن الرحیم

مقدمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- الحمد للہ اگلے صفحات میں آپ **روزے، اعتکاف، فطرے اور چاند** سے متعلق آداب و احکام پڑھیں گے۔
- اس کتاب میں آیت اللہ **سیستانی** کے فتاویٰ کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔
- چند مقامات کے سوا تفصیلات کو بیان نہیں کیا گیا بلکہ کوشش کی گئی ہے کہ عملی نقطہ نظر سے مسائل کو **احتیاط** کے مطابق لکھا جائے۔
- تفصیلات جاننے کے خواہشمند احباب **توضیح المسائل** اور دیگر کتب کی طرف رجوع کریں۔
- کتاب کو Reader Friendly بنانے کے لیے مانوس الفاظ کو دوستانہ انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ پڑھنے والے کو بوجھ محسوس نہ ہو۔
- اس کتابچے میں بیان کردہ مستحبات **رجاءِ مطلوبیت** کی نیت سے انجام دیئے جاسکتے ہیں۔

☆ **رجاءِ مطلوبیت** یعنی: اس امید پر انجام دینا کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

اظہارِ تشکر

۱۔ اس کتاب کی تیاری میں:

(الف) حجۃ الاسلام والمسلمین جناب محمد حسین فلاح زادہ صاحب کی کتاب آموزشِ فقہ (سطح عالی)،

(ب) حجۃ الاسلام والمسلمین جناب محمد رضا مشفقی پور صاحب کی کتاب احکام آموزشی (عبادات سطح ۳) اور

(ج) حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید مجتبیٰ حسینی صاحب کی کتاب احکام روزہ سے بھرپور استفادہ کیا گیا۔

۲۔ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا عامر یعسوبی صاحب نے نظرثانی اور ضروری تصحیح و اصلاح فرمائی ہے۔

۳۔ مولانا فیاض مطہری، مولانا عرفان AVD اور مولانا محمد ریاض داؤدانی سلمہ سے بھی مشاورت کی گئی۔

۴۔ کمپوزنگ کی ذمہ داری ہمارے محترم دوست جناب مولانا سجاد قائمی صاحب نے انجام دی۔

میں ان سب حضرات کا شکر گذار ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

بحق محمد و آله الطاهرين.

ڈاکٹر محمد رضا داؤدانی

۱۵ ر رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ بمطابق 6 ر اپریل 2023ء

مختصر فہرست

نمبر شمار	عناوین	صفحہ
ا	روزہ	۱۱
	روزے کی نیت	۱۴
	مبطلاتِ روزہ	۲۰
	ا۔کھانا پینا	۲۱
	۲۔غبارِ حلق تک پہنچانا	۲۵
	۳۔اللہ، رسول اور ائمہ سے جھوٹ منسوب کرنا	۲٦
	۴۔قے کرنا یا الٹی کرنا	۲۹
	۵۔استمنا کرنا	۳۰
	٦۔جماع کرنا	۳۲
	۷۔جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا	۳۳
	۸۔خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذانِ صبح سے پہلے غسل نہ کرنا	۳۵
	۹۔بہنے والی چیز سے حُقنہ لینا	۳۷
	مکروہاتِ روزہ	۳۸
	کچھ عمومی احکام	۳۹
	ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنے/توڑنے کا کفّارہ	۴۱
	ماہِ رمضان کا قضا روزہ توڑنے کا کفارہ	۴٦
	تاخیر کرنے کا کفارہ	۴۸
	فدیہ یعنی "بدل" یا "عوض"	۴۸
	دو اہم باتیں	۵۷
	مرحوم باپ کے ماہِ رمضان کے قضا روزے	۵۸
	مسافر کے روزے	٦۰
	مستحب روزہ	٦۲
	اعتکاف	٦۳
	عید کے چاند کے متعلق	٦۸
	فطرہ	۷۲

تفصیلی فہرست

نمبر شمار	عناوین	صفحہ
۱	روزہ	۹
۲	مفہومِ روزہ	۹
۳	اصطلاح میں اس سے مراد	۹
۴	روزے کی اقسام	۱۰
۵	واجب روزے مثلاً	۱۱
٦	روزے کی نیت	۱۲
۷	نیت کا وقت کب تک؟	۱۵
۸	مبطلاتِ روزہ	۱۸
۹	ا۔کھانا پینا	۱۹
۱۰	انجکشن اور ڈرپ کا استعمال	۲۰
۱۱	مسوڑھوں سے خون	۲۰
۱۲	غرارے کرنا	۲۰

۱۳	دانتوں کا علاج	۲۰
۱۴	ٹوتھ پیسٹ کا استعمال	۲۱
۱۵	Tooth Pick یا Dental Floss کا استعمال	۲۱
۱۶	آنکھ اور ناک میں ڈالنے والے قطروں کا استعمال	۲۱
۱۷	Perfumes کا استعمال	۲۱
۱۸	Shampoo اور صابن	۲۱
۱۹	تیل یا کریم لگانا	۲۲
۲۰	Lipstick کا استعمال	۲۲
۲۱	خون کا عطیہ دینا	۲۲
۲۲	کلی کرنا	۲۲
۲۳	۲۔غبار حلق تک پہنچانا	۲۳
۲۴	سگریٹ وغیرہ کا استعمال	۲۳
۲۵	Inhaler کا استعمال	۲۴
۲۶	Balm کا استعمال	۲۴
۲۷	Steam (بھاپ) لینا	۲۴
۲۸	Bathroom میں بننے والے بخارات	۲۴
۲۹	بسوں اور گاڑیوں کا دھواں	۲۴
۳۰	۳۔اللہ، رسول اور ائمہ سے جھوٹ منسوب کرنا	۲۵
۳۱	منسوب کرنے کے انداز	۲۵
۳۲	۴۔قے / الٹی کرنا	۲۷

۳۳	۵۔استمنا کرنا	۳۰
۳۴	۶۔جماع کرنا	۳۲
۳۵	۷۔جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا	۳۳
۳۶	غسل مس میت اور روزہ	۳۴
۳۷	۸۔خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذانِ صبح سے پہلے غسل نہ کرنا	۳۵
۳۸	استحاضہ اور روزہ	۳۶
۳۹	۹۔بہنے والی چیز سے حُقنہ لینا	۳۷
۴۰	مکروہاتِ روزہ	۳۸
۴۱	پہلے نمازِ مغرب یا افطار؟	۳۹
۴۲	کچھ عمومی احکام	۴۰
۴۳	ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنے/توڑنے کا کفّارہ	۴۱
۴۴	کفارے سے متعلق کچھ اور مسائل	۴۴
۴۵	ماہِ رمضان کا قضا روزہ توڑنے کا کفارہ	۴۶
۴۶	تاخیر کرنے کا کفارہ	۴۸
۴۷	فدیہ یعنی "بدل" یا "عوض"	۴۸
۴۸	فدیہ کون دیتا ہے؟	۵۰
۴۹	۱۔ضعیف مرد یا خاتون	۵۱
۵۰	۲۔زیادہ پیاس کا مریض	۵۱
۵۱	۳۔حاملہ خاتون	۵۲

۵۲	۴۔بچے کو دودھ پلانے والی خاتون	۵۲
۵۳	۵۔بیمار	۵۳
۵۴	چھ ماہ دن - چھ ماہ رات	۵۴
۵۵	قضا روزے سے متعلق کچھ اور باتیں	۵۵
۵۶	دو اہم باتیں	۵۷
۵۷	مرحوم باپ کے ماہِ رمضان کے قضا روزے	۵۸
۵۸	مسافر کے روزے	۶۰
۵۹	چند نکات	۶۰
۶۰	مستحب روزہ	۶۲
۶۱	اعتکاف	۶۳
۶۲	اعتکاف کی شرائط	۶۳
۶۳	احکامِ اعتکاف	۶۵
۶۴	اعتکاف کے دوران حرام باتیں	۶۶
۶۵	عید کے چاند کے متعلق	۶۸
۶۶	خلاصہ	۷۱
۶۷	فطرہ	۷۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

روزہ

مفہومِ روزہ

- روزے کو عربی میں **صوم** کہتے ہیں۔
- **لغت** (Dictionary) میں صوم کا **مطلب** ہے: کسی چیز سے **رکنا یا بچنا**۔

اصطلاح میں اس سے مراد:

- کھانے پینے اور کچھ اور چیزوں سے بچنا۔
- کب سے کب تک؟

  اذان **صبح** سے اذان **مغرب تک**۔
- مگر کیوں؟

  عاجزی کے ساتھ **حکمِ خداوندی** کو انجام دینے کے لیے۔

سوال ۱: اسے روزہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: کیونکہ یہ عبادت رات کی نہیں دن کی ہے اور **دن** کو **روز** کہتے ہیں۔
لہٰذا اسے روزہ کہا گیا۔

روزے کی اقسام

۱۔ **واجب** روزہ (مثال: ماہِ رمضان کا روزہ)

۲۔ **مستحب** روزہ (مثال: رجب یا شعبان کا روزہ)

۳۔ **مکروہ** روزہ (مثال: عاشور کا روزہ)

۴۔ **حرام** روزہ (مثال: عیدالفطر اور عید قربان کا روزہ)

توجہ:

- اگر معلوم ہے کہ روزہ شدید نقصان کا باعث ہے تو واجب روزہ رکھنا بھی حرام ہو جائے گا۔

شدید نقصان کی مثال: (i) معلوم ہے کہ روزہ رکھوں گا تو مر جاؤں گا

یا

(ii) **بیماری طویل** ہو جائے گی۔

نوٹ: معمولی تکلیف یا نقصان کی صورت میں روزہ معاف نہیں ہوگا۔

سوال ۲: یہ پتہ کیسے چلے گا؟

جواب: ذاتی **اطمینان** کی وجہ سے

یا

سابقہ **تجربوں** کی روشنی میں

یا

قابل اطمینان ڈاکٹر کے کہنے کی وجہ سے

یا

کسی اور **عقلی دلیل** سے

Case: ڈاکٹر کہتا ہے کہ:

(۱) روزہ نقصان دہ ہے۔ میں مطمئن ہوں کہ ایسی کوئی Problem نہیں ہے۔

یا

(۲) روزہ رکھو، کوئی مسئلہ نہیں ہے جبکہ میں مطمئن ہوں کہ روزہ میرے لیے نقصان دہ ہے۔

سوال ۳: دونوں صورتوں میں کس کی بات چلے گی؟ میری یا ڈاکٹر کی؟

جواب: **آپ کی بات چلے گی۔** آپ اپنے اطمینان پر عمل کریں۔

واجب روزے مثلاً

۱۔ ماہِ **رمضان** کے روزے

۲۔ **قضا** روزے

۳۔ **کفارے** کے روزے

۴۔ **باپ کے قضا** روزے بڑے بیٹے پر

۵۔ **نذر** وغیرہ کی وجہ سے واجب ہونے والے روزے

۶۔ **اعتکاف** کرنے والے کے لیے **تیسرے** دن کا روزہ

۷۔ حج تمتع کی **قربانی کے بدلے** رکھے جانے والے روزے۔

(تفصیل کے لیے **مناسک حج** کی طرف رجوع کریں)

روزے کی نیت

سوال ۱: کیا روزے کی نیت ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔ روزہ عبادت ہے اور عبادت نیت کے بغیر نہیں ہوسکتی۔

سوال ۲: کیا نیت کچھ الفاظ کہنے کا نام ہے؟

جواب: جی نہیں۔ نیت **دل کے ارادے** کا نام ہے۔

سوال ۳: یہ ارادہ کیا ہو؟

جواب: میں:
- اذانِ صبح سے اذانِ مغرب تک
- روزہ رکھتا/رکھتی ہوں
- قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ

سوال ۴: قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ یعنی؟

جواب: عاجزی کے ساتھ **حکم خدا** کو انجام دینے کے لیے۔ جس کے نتیجے میں لازمی طور پر خدا کی قربت حاصل ہوتی ہے۔

سوال ۵: **اذان صبح** سے کیا **مراد** ہے؟ نماز کا وقت ہو جانے کے 15 منٹ بعد میرے محلے کی مسجد میں اذان ہوتی ہے تو کیا میرا روزہ اس اذان سے شروع ہوگا؟

جواب:
- جی نہیں بلکہ اذان صبح سے نمازِ صبح کا اولین وقت ہی مراد ہے۔
- اسی طرح نمازِ مغرب سے نمازِ مغرب کا اولین وقت مراد ہے۔

نوٹ: یہ یقین حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ:

(i) اس وقت سے کچھ دیر **پہلے** ہی کھانا پینا وغیرہ ترک کر دیا جائے۔

(ii) مغرب کے **بعد** بھی کچھ دیر ان چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

Case: ماہِ رمضان میں روزے کے دوران اگر:

- روزہ توڑنے کی نیت کر دے

یا

- روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے درمیان نیت الجھ جائے

سوال: اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: (الف):

- اگر پھر سے روزے کی نیت نہ کرے تو روزہ باطل ہے۔
- باقی دن مبطلاتِ روزہ سے پرہیز کرے۔
- بعد میں قضا انجام دے۔

(ب):

- اگر شرمندہ ہو کر پھر سے روزے کی نیت کر لے مگر مبطلاتِ روزہ میں سے کسی کو انجام دے دیا تو بھی روزہ باطل ہے۔
- باقی دن مبطلاتِ روزہ سے پرہیز کرے۔
- بعد میں قضا انجام دے۔

(ج):

- شرمندہ ہو کر پھر سے روزے کی نیت کر لے اور مبطلات روزہ میں سے کسی کو انجام بھی نہ دیا ہو تب بھی احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ مکمل کرے اور بعد میں قضا بھی انجام دے۔

سوال ٦: رکھا جانے والا روزہ کونسا ہے؟ کیا یہ طے کرنا ضروری ہے؟ یعنی کیا یہ کیا جاسکتا ہے کہ بغیر طے کئے روزہ رکھ لیا جائے اور بعد میں اپنی مرضی سے قضا یا کفارے کا روزہ قرار دے دیا جائے؟

جواب: جی نہیں بلکہ طے کرنا ضروری ہے کہ یہ قضا کا روزہ ہے یا کفارے کا یا کوئی اور۔

توجہ: ماہ رمضان میں خود بخود یہ طے ہے کہ رکھا جانے والا روزہ ماہ رمضان کا ہے کیونکہ اس مہینے میں کوئی اور روزہ رکھا ہی نہیں جاسکتا۔

سوال ٧: میں بھول گیا کہ کل ماہِ رمضان کی 15 تاریخ ہے یا 16۔ کیا اس سے بھی روزے پر کوئی فرق پڑتا ہے؟

جواب: جی نہیں اس سے روزے پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سوال ٨: میں نے ابھی کل کا روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں کیا۔ میں نیت کب تک کرسکتا ہوں؟

جواب: دیکھنا پڑے گا کہ روزہ کس قسم کا ہے۔ واجب ہے یا مستحب۔ واجب ہے تو واجب کی کونسی قسم ہے۔ ذیل میں اس کی وضاحت کی جارہی ہے لیکن توجہ رہے کہ:

بعض Cases میں آپ دیکھیں گے کہ اذان صبح کے بعد بھی نیت کی اجازت ہے۔ یہ صرف اس صورت میں ہے جب اذان صبح سے اس وقت تک کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو روزے کو باطل کر دیتا ہے۔

مثال: مستحب روزے کی نیت مغرب سے ایک منٹ پہلے بھی کی جاسکتی ہے۔ لیکن جس نے دوپہر کا کھانا کھایا ہو وہ یہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔

نیت کا وقت کب تک ؟

روزے کی اقسام	اذان صبح سے پہلے	ظہر سے پہلے (جان بوجھ کر Late کیا)	ظہر سے پہلے (بھول گیا/ اطلاع نہ تھی)	ظہر کے بعد
١۔ مستحب روزہ	✓	✓	✓	✓ (مغرب سے کچھ دیر پہلے بھی صحیح ہے)
٢۔ واجبِ معیّن روزہ مثال: • ماہِ رمضان کا روزہ • نذرِ معیّن کا روزہ	✓	×	✓	×
٣۔ واجبِ غیرِ معیّن روزہ مثال: • قضا روزہ • نذرِ غیر معیّن کا روزہ	✓	✓	✓	×

معیّن = جس کا وقت Fix ہے غیر معیّن = جس کا وقت Fix نہیں ہے

✓ = نیت ہوسکتی ہے، روزہ صحیح ہے × = نیت نہیں ہوسکتی وقت گذر گیا

اہم سوال ۱:

۲۹ ؍شعبان کا دن ختم ہوا۔ چاند کا پتہ نہیں ہے کہ ہوا یا نہیں۔ میں کیا کروں ؟

جواب:
- اگر چاند نظر آجائے تو کل پہلی ماہِ رمضان ہے۔ روزہ رکھنا واجب ہے۔
- اگر چاند نظر نہ آئے تو کل ۳۰ ؍شعبان ہے۔ روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔
- اگر شک ہو کہ پتہ نہیں چاند نظر آیا یا نہیں تب بھی روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔

سوال ۲: شک کی صورت میں روزہ نہیں رکھا۔ اگلے دن پتہ چلا کہ چاند ہو گیا تھا۔ پھر؟

جواب: آپ نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ ہاں آپ اس روزے کی قضا ادا کریں۔

سوال ۳: میں اس شک والے دن روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔ کس نیت سے رکھوں ؟ کیا یہ نیت کرسکتا ہوں کہ اگر ماہِ رمضان ہے تو اس کا روزہ ورنہ شعبان کا ؟

جواب:
- جی ہاں۔
- اسی طرح قضا روزے کی نیت سے بھی روزہ صحیح ہے۔
- اگر قضا نہ ہو تو مستحب روزے کی نیت سے بھی روزہ صحیح ہے۔

فائدہ:

اس صورت میں یہ فائدہ ہوگا کہ بعد میں اگر پتہ چلا کہ چاند نظر آ گیا

تھا تو یہی روزہ خودبخود ماہِ رمضان کا پہلا روزہ مان لیا جائے گا۔

سوال ۴: میں نے قضا یا مستحب کی نیت سے روزہ تو رکھ لیا مگر دن میں پتہ چلا کہ چاند نظر آگیا تھا اور آج ماہِ رمضان کی پہلی تاریخ ہے۔ میں کیا کروں؟

جواب: بس اپنی نیت کو ماہِ رمضان کے روزے کی طرف پھیر دیں۔ یہی کافی ہے۔

مبطلاتِ روزہ

(روزے کوتوڑنے والی چیزیں)

فہرست:

۱۔ کھانا پینا۔

۲۔ غبار حلق تک پہنچانا۔

۳۔ کسی کے سامنے اللہ، رسولؐ اور بارہ اماموںؑ سے جھوٹ منسوب کرنا۔

۴۔ جان بوجھ کر قے کرنا (یعنی الٹی کرنا)۔

۵۔ استمنا کرنا (Mastrubation)۔

۶۔ جماع کرنا (جنسی تعلقات قائم کرنا)۔

۷۔ جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا۔

۸۔ خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذان صبح سے پہلے غسل نہ کرنا۔

۹۔ کسی Liquid یعنی بہنے والی چیز سے حقنہ یا انیما کرنا۔

نوٹ:

- کئی فقہاء کے نزدیک پورا سر پانی میں ڈبونے سے بھی روزہ باطل ہوجاتا ہے۔
- آیت اللہ سیستانی کے نزدیک یہ شدید مکروہ ہے مگر نہ حرام ہے نہ اس سے روزہ باطل ہوتا ہے۔

مبطلاتِ روزہ۔ کچھ تفصیل

ا۔ **کھانا پینا:**
- یعنی حلق سے نیچے اتارنا
- **حلق:** جہاں سے ”**خ**“ کی آواز نکلتی ہے

توجہ: صرف زبان پر کچھ رکھ کر **ذائقہ چکھنے** سے روزہ باطل نہیں ہوتا

مختلف Cases

(i)	دانتوں میں کچھ پھنسا رہ گیا تھا، اسے جان بوجھ کر نگل لیا۔	روزہ باطل ہے
(ii)	بھول گیا اور کچھ کھا لیا یا پی لیا۔	روزہ صحیح ہے
(iii)	جان بوجھ کر تھوک نگل لیا۔	روزہ صحیح ہے
(iv)	مزیدار کھانا دیکھا، منہ میں پانی جمع ہوگیا اور اسے جان بوجھ کر پی لیا۔	روزہ صحیح ہے
(v)	• بلغم منہ میں آنے سے پہلے نگل لیا	روزہ صحیح ہے
	• بلغم منہ میں آنے کے بعد نگل لیا	روزہ صحیح ہے

سوال ۱: کھاؤں گا پیوں گا نہیں تو کمزوری آجائے گی۔ روزہ چھوڑ سکتا ہوں؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: کمزوری بہت بڑھ جائے گی۔ ناقابل برداشت کمزوری؟

جواب: پھر روزہ چھوڑ دیں اور بعد میں قضا کو ادا کریں۔

انجکشن یا ڈرپ کا استعمال

۱۔ بیماری میں دوا کے لیے:	جائز ہے
۲۔ جسم کے کسی حصے (Organ) کوسُن کرنے کے لیے:	جائز ہے
۳۔ غذائی کمی یا بھوک کے احساس کوختم کرنے کے لیے:	جائز ہے

مسوڑھوں سے خون

سوال ۳: مسوڑھے سے خون نکل آیا تو جہ نہیں رہی اور نگل لیا۔ روزہ صحیح ہے یا نہیں ؟

جواب: اگر توجہ نہیں تھی اور بے اختیار نگل لیا تو روزے پر فرق نہیں پڑے گا۔

سوال ۴: مسوڑھے سے نکلنے والا خون تھوک میں مل کر ختم ہوگیا۔ کیا اسے نگلا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ اس کا نگلنا روزے کو باطل نہیں کرتا۔

سوال ۵: میرے سامنے ایک روزہ دار بھولے سے کھانا کھا رہا ہے۔ کیا میرے لیے اسے روکنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

غرارے کرنا (Gargles):

جائز ہے لیکن حلق سے نیچے پانی گیا تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

دانتوں کا علاج

سوال ۶: Dentist (دانتوں کا ڈاکٹر) ماہِ رمضان میں دانتوں کی Filling

اور دوسرے متعلقہ کام کرسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال ۷: اور مریض کے لیے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے؟

جواب: اگر مریض مطمئن ہے کہ خون، پانی یا اور کوئی چیز حلق سے نیچے نہیں جائے گی تو وہ روزے کے دوران علاج کروا سکتا ہے ورنہ نہیں۔

ٹوتھ پیسٹ (Tooth Paste) کا استعمال

کوئی حرج نہیں۔ بس Paste نگل نہیں سکتے۔

Tooth Pick یا Dental Floss (دندانی دھاگا) کا استعمال

جائز ہے۔ خیال اسی چیز کا رکھنا ہے کہ کوئی چیز نگل نہیں سکتے یعنی حلق سے نیچے کچھ نہیں جانا چاہیے۔

Eye Drops (آنکھوں میں ڈالنے کے قطروں) اور Nasal Drops (ناک میں ڈالنے کے قطروں) کا استعمال

اس میں بھی معیار وہی ہے۔ اگر دوا حلق کے نیچے نہیں پہنچ رہی تو استعمال جائز ہے چاہے اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو۔

عطر اور Perfumes کا استعمال

عطر اور Perfumes کا استعمال نہ صرف روزے کو باطل نہیں کرتا بلکہ یہ روزہ دار کے لیے مستحب ہے۔

Shampoo اور صابن کا استعمال

جائز ہے۔

بالوں میں تیل ڈالنا یا کوئی کریم لگانا

جائز ہے۔

Lipstick کا استعمال

حلق کے نیچے اسے بھی نہیں جانا چاہیے۔ ویسے جائز ہے۔

Blood Donation یعنی خون کا عطیہ دینا

جائز ہے اگر **کمزوری** کا باعث بنے تو **مکروہ** ہے۔حرام بہرحال نہیں ہے۔

کلی کرنا

- روزہ دار کے لیے کلی کرنا جائز ہے۔
- زیادہ کلی کرنا مکروہ ہے۔
- کلی کے بعد تین مرتبہ لعابِ دہن تھوک دینا بہتر ہے۔
- معلوم ہے کہ کلی کرنے سے پانی حلق کے نیچے چلا جائے گا تو کلی کرنا حرام ہے۔

سوال ۸: کلی کر رہا تھا۔ بے اختیار پانی حلق کے نیچے چلا گیا، کیا کرے؟

جواب: روزہ **باطل** ہے سوائے اس کے کہ:

- **بھول** گیا تھا کہ روزے سے ہے،

یا

- **وضو** کے لیے کلی کر رہا تھا۔

۲۔ غبار حلق تک پہنچانا (احتیاط واجب):

- **گاڑھا غبار** حلق تک پہنچانے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔
- اس سے فرق نہیں پڑتا کہ غبار کس چیز کا ہے۔

☆ مثلاً کسی ایسی چیز کا ہے جسے کھانا جائز ہے جیسے **آٹا**

☆ یا ایسی چیز کا ہے جسے کھانا جائز نہیں ہے جیسے **مٹی**

سوال ۱: غبار ہے مگر **گاڑھا نہیں** ہے۔ اس کے حلق تک پہنچانے سے بھی روزہ باطل ہوگا ؟

جواب: جی نہیں۔

توجہ: **ان صورتوں میں روزہ باطل نہیں ہوگا:**

(i) غبار حلق تک نہ پہنچے (صرف منہ میں داخل ہو)

(ii) جان بوجھ کر نہ پہنچایا ہو

(iii) بھول گیا ہو کہ روزے سے ہے

(iv) شک کرے کہ حلق تک پہنچا یا نہیں

سوال ۲: میں آٹے کی چکی میں کام کرتا ہوں اور آٹے کا گاڑھا غبار حلق تک پہنچتا ہے۔ کیا میں روزے کی حالت میں یہ کام کرسکتا ہوں ؟

جواب: **Mask** یا اس جیسی کوئی اور چیز کا استعمال کرکے کام کریں تاکہ غبار حلق تک نہ پہنچے ورنہ روزہ باطل ہوگا۔

سگریٹ وغیرہ کا استعمال

سگریٹ، سیگار، حقہ اور پائپ جس طرح استعمال کئے جاتے ہیں اس سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

Inhaler کا استعمال

سوال ۳: دمہ کا مریض ہوں۔ Inhaler استعمال کرنا مجبوری ہے۔ کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ اس صورت میں روزہ صحیح رہے گا۔

سر یا سینے پر Balm (بام) کا استعمال

کوئی بات نہیں۔ روزہ صحیح رہے گا۔

Steam (بھاپ) لینا

سوال ۴: علاج کے لیے بھاپ لینا روزے کو باطل کر دیتا ہے؟

جواب:
- گاڑھے بخارات (Concentrated Vapours) حلق سے نیچے نہیں جانے چاہیے۔
- اگر یہ بخارات منہ میں جمع ہوکر پانی کی شکل اختیار کر جائیں تو انہیں بھی نگلنے کی اجازت نہیں ہے۔

گرم پانی کی وجہ سے Bathroom میں بننے والے بخارات

ایسے بخارات اگر سانس کے ساتھ چلے جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

بسوں اور گاڑیوں کا دھواں

اگر اطمینان تھا کہ یہ دھواں حلق تک نہیں پہنچے گا اور اتفاق سے پہنچ گیا تو کوئی بات نہیں۔ روزہ صحیح ہے۔

۳۔ کسی کے سامنے اللہ، رسولؐ اور بارہ اماموںؑ سے جھوٹ منسوب کرنا (احتیاطِ واجب):

روزہ ہو یا نہ ہو: (i) جھوٹ بولنا حرام ہے۔

(ii) کسی سے جھوٹی بات منسوب کرنا بھی حرام ہے۔

(iii) معصومینؑ سے کسی جھوٹی بات کو منسوب کرنے کا گناہ اور بھی زیادہ ہے۔

سوال ۱: ان میں سے روزہ کس سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اللہ، رسولؐ، 12 ائمہ علیہم السلام سے کسی کے سامنے جھوٹی بات منسوب کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

کسی کے سامنے جھوٹ منسوب کرنے کے انداز:

بولنا، لکھنا، اشارہ کرنا، کسی سوال کے جواب میں، SMS / Email / Whatsapp کرنا، کسی کی جھوٹی بات کی تائید کرنا وغیرہ۔

توجہ: • کسی کے سامنے جانتے بوجھتے جھوٹ منسوب کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

• سچ سمجھتے ہوئے نقل کیا بعد میں پتہ چلا کہ جھوٹ تھا: روزہ صحیح ہے۔

• نہیں معلوم سچ ہے یا جھوٹ: ایسی بات نقل کرنا ہو تو حوالے

کے ساتھ نقل کریں۔

سوال ۲: حالت روزہ میں قرآن پڑھتا ہوں۔ مگر میری قرأت خراب ہے۔ میرا کوئی ارادہ خدا سے غلط بات منسوب کرنا نہیں ہوتا۔ میری نیت حصول ثواب ہوتی ہے۔ کیا میرا روزہ متاثر ہوگا ؟

جواب: جی نہیں لیکن قرأت بہتر کرنے کی کوشش کریں۔

۴۔ قے / الٹی کرنا (Vomitting):

- جان بوجھ کر الٹی کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے، چاہے بیماری کی وجہ سے الٹی کرنے پر مجبور ہو۔ بے اختیار خود سے الٹی ہو جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔
- اگر بھول جائے کہ روزے سے ہے اور الٹی کر دے تو بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال ا: روزے کی حالت میں جان بوجھ کر ڈکار نے کی اجازت ہے؟

جواب: جی ہاں۔ لیکن اگر کوئی چیز منہ میں آجائے تو جان بوجھ کر واپس نگلنے کی اجازت نہیں ہے۔

۵۔ استمنا کرنا(Masturbation):

سوال ۱: اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: جماع سے ہٹ کر اپنے ساتھ کوئی ایسا کام کرنا جس سے خود کی منی خارج ہو۔

نوٹ: اس سے فرق نہیں پڑتا کہ کسی اور چیز یا شخص کی مدد لی یا نہیں۔

توجہ:
- روزہ نہ ہو تب بھی یہ عمل حرام ہے۔ البتہ میاں بیوی کا معاملہ جدا ہے۔
- اس عمل کی وجہ سے **غسل جنابت** بھی کرنا پڑتا ہے۔
- حالت روزہ میں اس عمل کے انجام دینے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے۔ چاہے یہ میاں بیوی کے باہمی تعلق کا نتیجہ ہو۔

سوال ۲: کیا صرف نامحرم کو دیکھنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب: حرام نگاہ بہرحال حرام ہے۔مگر صرف دیکھنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال ۳: شہوت (Lust) کو بھڑکانے والی فلمیں (Movies) دیکھنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب:
- ایسی فلمیں دیکھنا ہر صورت میں حرام ہے چاہے ماہِ رمضان ہو یا کوئی دوسرا مہینہ۔
- اگر استمنا کے ارادے سے دیکھا جائے اور منی خارج ہو جائے تو روزہ باطل ہوگا۔

سوال ۴: اگر روزے کی حالت میں بے اختیار منی خارج ہو جائے مثلاً نیند کی حالت میں تو کیا پھر بھی روزہ باطل ہوگا ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۵: کیا ایسی صورت میں روزہ دار کے لیے فوراً غسل کرنا ضروری ہوگا ؟

جواب: • جی نہیں۔

• بس نماز کے لیے غسل ضروری ہوگا۔

• البتہ جلد غسل کرنا بہتر تو ہے۔

سوال ۶: روزہ دار کو پتہ ہے کہ سویا تو منی خارج ہو جائے گی۔ کیا پھر بھی وہ سوسکتا ہے ؟

جواب: جی ہاں۔ پھر بھی سوسکتا ہے۔

سوال ۷: بیدار ہونے پر پتا چلا کہ نیند میں منی خارج ہوئی تھی۔ کیا اب پیشاب کرنے کی اجازت ہے جبکہ اس کے نتیجہ میں باقی ماندہ منی بھی باہر آجائے گی؟

جواب:

- جی ہاں۔ اجازت ہے۔
- اس سے روزہ بھی باطل نہیں ہوتا۔

۶۔ جماع کرنا یعنی جنسی تعلقات قائم کرنا:

- اس سے بھی روزہ باطل ہو جاتا ہے چاہے منی خارج ہو یا نہ ہو۔
- جماع کے علاوہ میاں بیوی کا ایک دوسرے سے **دیگر لذتوں** کو حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
  - ☆ ایسے میں اتفاقاً منی خارج ہوجائے تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔
  - ☆ منی کے علاوہ جو **دیگر رطوبتیں** خارج ہوتی ہیں، ان سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال ۱: شوہر روزے سے نہیں ہے جبکہ بیوی کا واجب روزہ ہے۔کیا شوہر بیوی کو **جماع پر مجبور** کرسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: نیا شادی شدہ جوڑا ماہِ رمضان میں **ہنی مون** کے لیے کسی اور ملک روانہ ہوا۔کیا یہ **دن میں ازدواجی تعلقات** قائم کرسکتے ہیں؟

جواب:
- اگر دس دن سے کم کا قیام ہے تو مسافر کے احکام Apply ہوں گے یعنی روزہ نہیں رکھ سکتے۔ اس صورت میں دن میں ازدواجی تعلقات قائم تو کئے جاسکتے ہیں مگر یہ **مکروہ** ہے۔
- اگر دس دن یا اس سے زیادہ کا قیام ہے تو روزہ رکھنا واجب ہے ازدواجی تعلقات قائم کرنا **حرام** ہوگا۔

۷۔ جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا:

- جنب ہونے کے بعد اگر اذان صبح سے پہلے پہلے غسل نہ کیا جائے یا اگر اس کی ذمے داری تیمم ہے اور تیمم نہ کیا جائے تو بعض صورتوں میں اس کا روزہ باطل ہوگا۔

وضاحت:

- اگر جان بوجھ کر غسل / تیمم نہ کرے تو اگر:

☆ روزہ ماہِ **رمضان** کا ہے
یا
☆ ماہِ رمضان کی **قضا** کا ہے
} روزہ باطل ہے۔

❁ **مستحب** روزہ ہے: روزہ صحیح ہے۔

سوال ۱: اگر کوئی شخص ماہِ رمضان میں **غسل جنابت** کرنا **بھول** جائے اور کچھ دنوں بعد اسے یاد آئے تو؟

جواب: ان تمام روزوں کی
اور
تمام نمازوں کی بھی
} قضا کو ادا کرے

سوال ۲: ماہِ رمضان ہے۔ زید جنب ہوگیا۔ جانتا ہے کہ اگر سوگیا تو اذان صبح سے پہلے بیدار نہیں ہوگا۔ کیا سوسکتا ہے؟

جواب:
- جی نہیں۔ اس پر واجب ہے کہ پہلے غسل کرے پھر سوئے۔
- اگر غسل کئے بغیر سوگیا اور اذان صبح کے بعد بیدار ہوا تو روزہ باطل ہوگا۔

سوال ۳: ماہِ رمضان کی رات ہے۔ زید جنب نہیں ہے۔ سوگیا آنکھ کھلی تو اذان صبح ہوچکی تھی اور وہ نیند میں جنب ہوچکا تھا۔ نہیں پتہ کہ اذان صبح سے پہلے منی خارج ہوئی یا بعد میں۔ اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جوب: چاہے اذان صبح سے پہلے جنب ہوا ہو یا بعد میں اس کا روزہ صحیح ہے۔

سوال ۴: جان بوجھ کر غسل کو Delay کیا یہاں تک کہ اذانِ صبح کا وقت اتنا کم رہ گیا کہ اب غسل تو نہیں ہوسکتا کیا کرے؟

جواب: اس نے گناہ کیا۔ لیکن اس پر واجب ہے کہ تیمم کرکے روزہ رکھے۔

سوال ۵: کیا اسی تیمم سے نماز فجر بھی پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ جب پانی موجود ہے اور وقت بھی ہے تو غسل کرنا ضروری ہوگا۔

غسل مس میت اور روزہ

- غسل مس میت یعنی وہ غسل جو میت کو چھونے کی وجہ سے واجب ہوتا ہے۔
- اگر کسی پر غسل مس میت واجب ہے تو بھی وہ روزہ رکھ سکتا ہے۔
- نماز پڑھنے کے لیے غسل مس میت بہرحال ضروری ہے۔

۸۔ خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذانِ صبح سے پہلے غسل نہ کرنا:

اگر کوئی خاتون اذان صبح سے پہلے حیض یا نفاس سے پاک ہو جائے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ:

الف) { • اذان صبح سے پہلے پہلے غسل کرے۔
• وقت کم ہے ، غسل ممکن نہیں ہے تو تیمم کرے۔ }

ب) اس دن کا روزہ رکھے۔

سوال ۱: کیا اس تیمم سے فجر کی نماز بھی پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: جی نہیں۔ پانی ہے تو غسل کرنا ہوگا۔

سوال ۲: تیمم بھی نہ کرے تو کیا روزہ باطل ہوگا ؟

جواب: جی ہاں۔ ماہِ رمضان اور اس کی قضا کا روزہ باطل ہوگا۔ مستحب روزہ بغیر تیمم کے بھی صحیح ہے۔

سوال ۳: اگر خاتون دن میں کسی وقت پاک ہو تو ؟

جواب: اس دن کا روزہ نہیں رکھ سکتی ، بعد میں قضا کو ادا کرے۔

سوال ۴: اگر روزے کے دوران حیض یا نفاس کی حالت شروع ہو جائے تو ؟

جواب: روزہ باطل ہے چاہے مغرب بہت نزدیک ہو۔ اس روزے کی قضا کو ادا کرے۔ واضح رہے کہ اس صورت میں خاتون پر کوئی گناہ نہیں۔

سوال ۵: خاتون اذان صبح سے پہلے پاک تو ہوگئی لیکن وقت اتنا کم ہے کہ نہ غسل ہوسکتا ہے نہ تیمم ؟

جواب: پھر بغیر غسل و تیمم کے بھی روزہ صحیح ہے۔

سوال ۶: اذان صبح کے بعد پتہ چلا کہ اذان سے پہلے ہی پاک ہو چکی تھی ؟

جواب: اگر اب تک روزے کو باطل کرنے والا کوئی کام نہیں کیا تو روزہ صحیح ہے ورنہ باطل ہے۔ بعد میں قضا کو ادا کرے۔

سوال ۷: اپنی ماہانہ عادت کو تبدیل کرنے کے لیے کیا خواتین Tablets وغیرہ کا استعمال کرسکتی ہیں ؟

جواب: اگر یہ اُن کے لیے **نقصان دہ** نہیں ہے تو جائز ہے۔

استحاضہ اور روزہ

اس صورت میں خاتون اگر واجب ہونے والے تمام غسل انجام دے تو اس کے روزے بالکل صحیح ہیں۔

نوٹ: اس کی تفصیل **توضیح المسائل** میں موجود ہے۔

۹۔ کسی Liquid یعنی بہنے والی چیز سے حُقنہ (Enema) لینا:

- حُقنہ **(Enema):** یعنی قبض **(Constipation)** کو دور کرنے کے لیے **(مقعد) پاخانے کے مقام** سے دوائی کو داخل کرنا۔ یہ دوائی ٹھوس (Solid) بھی ہوتی ہے اور مائع (Liquid) بھی۔
- چاہے بیماری کی وجہ سے استعمال پر مجبور ہو، کسی **مائع (Liquid) یعنی بہنے والی** چیز سے حقنہ لینا روزے کو باطل کر دیتا ہے۔

توجہ: کسی **ٹھوس چیز** سے حقنہ لینا روزے کو باطل نہیں کرتا۔ البتہ یہ مکروہ ہے۔

مکروہات روزہ

یعنی یہ حرام نہیں ہیں، نہ ان سے روزہ باطل ہوتا ہے لیکن ان سے روزے کا ثواب کم ہوجاتا ہے:

1۔ پورے سر کو پانی میں ڈبونا

2۔ آنکھ میں دوا ڈالنا یا سرمہ لگانا اگر اس کا ذائقہ یا بو حلق تک پہنچ جائے۔

3۔ ناک میں دوا ڈالنا اگر یہ نہ جانتا ہو کہ حلق تک پہنچ جائے گی لیکن اگر معلوم ہو کہ حلق تک پہنچ جائے گی تو جائز نہیں ہے۔

4۔ ہر اس کام کو انجام دینا جو کمزوری کا باعث ہو جیسے خون نکالنا۔

5۔ خوشبو دار گھاس کو سونگھنا ، لیکن روزے میں عطر کا استعمال جائز ہے مکروہ نہیں ہے۔

6۔ خاتون کا پانی میں بیٹھنا۔

7۔ کسی ٹھوس چیز یا کریم سے حقنہ لینا (Enema)

8۔ بدن پر موجود لباس کا گیلا کرنا۔

9۔ دانت نکلوانا اور ہر وہ کام جس سے منہ سے خون آئے۔

10۔ گیلی لکڑی سے مسواک (brush) کرنا۔

11۔ بلا وجہ پانی یا کسی اور مائع (liquid) چیز کا منہ میں ڈالنا۔

12۔ منی خارج کرنے کے ارادے کے بغیر شہوت (lust) ابھارنے والا کوئی کام کرنا۔

پہلے نماز مغرب یا افطار؟

- مغرب کی نماز افطار سے پہلے پڑھنا مستحب ہے، لیکن:

☆ اگر کوئی شخص اس کا منتظر ہے یا

☆ غذا کی طرف زیادہ رغبت رکھتا ہو جس کی وجہ سے حضورِ قلب کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا تو پہلے افطار کرنا بہتر ہے۔

- البتہ جہاں تک ممکن ہو نماز کو اس کی فضیلت کے وقت میں بجالانا چاہیے۔

کچھ عمومی (General) احکام

۱۔ اگر مبطلات روزہ میں سے کوئی بھی بھولے سے انجام دیا جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۲۔ اگر بھولے سے کوئی ایسا کام کرلیا کہ جس سے روزہ باطل ہوتا ہے اور پھر یہ سمجھتے ہوئے کہ روزہ تو باطل ہو ہی گیا ہے جان بوجھ کر کھا پی لیا یا کوئی اور روزے کو باطل کرنے والا کام کیا تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

۳۔ اگر کوئی زبردستی کرے مثلاً کسی کو کچھ کھلا دے تو بھی روزہ باطل نہیں ہوتا ۔۔۔لیکن۔۔۔ اگر مجبور کرے کہ روزہ دار خود اس کام کو انجام دے مثلاً دھمکی دے کہ کہ کھانا کھاؤ ورنہ گولی مار دوں گا اور روزہ دار پستول کی گولی کھانے کی بجائے اپنے ہاتھ سے کھانا کھا لے تو اس نے بالکل صحیح کام کیا اور کچھ گناہ نہیں کیا مگر روزہ بہرحال باطل ہوگا اور بعد میں قضا کو ادا کرنا ہوگا۔

توجہ:

اگر ماہِ رمضان میں بغیر کسی عذر کے روزے کو باطل کرلیا تو بھی مغرب تک کچھ کھانے پینے کی اجازت نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی اور ایسا کام کرنے کی اجازت ہے جو روزے کو باطل کرتا ہے۔

ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنے/توڑنے کا کفّارہ

- جان بوجھ کر ماہِ رمضان کا روزہ نہ رکھنے یا توڑنے پر بعض صورتوں میں جو جرمانہ ادا کرنا ہوتا ہے اسے **کفارہ** کہتے ہیں۔

سوال ۱: کفارے میں کیا کرنا ہوتا ہے؟

جواب: الف) **ایک غلام آزاد کرنا**

یا

ب) **60 روزے رکھنا**

یا

ج) **60 دیندار مومن فقیروں کو کھانا کھلانا**

توجہ: اگر روزہ کسی ایسی چیز سے توڑا جو ویسے ہی حرام ہے مثلاً **شراب** پی کر یا زنا کر کے، تو **تینوں** کفارے ادا کرنا بہتر ہے مگر ضروری نہیں ہے۔

سوال ۲: آج کل تو ویسے غلام نہیں پائے جاتے جن کو شرعاً غلام کہا جا سکے؟

جواب: صحیح بات ہے۔ اس لیے باقی دو Options ہی باقی رہیں گے۔

سوال ۳: 60 فقیروں کو کھانا کھلانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: الف) کھانا تیار کر کے 60 فقیروں کو **پیٹ بھر کر** کھلایا جائے۔

یا

ب) 60 فقیروں کو **750 گرام** یعنی تقریباً **3 پاؤ آٹا یا چاول** دے دیا جائے۔

نوٹ:
- ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انہیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔

سوال ۴: کیا 60 کا عدد پورا کرنا ضروری ہے؟ ایک ہی فقیر کو 60 کفارے دے دینے سے ذمے داری پوری ہو جائے گی؟

جواب: جی نہیں 60 کا عدد پورا ہونا ضروری ہے۔

سوال ۵: کفارہ کب واجب ہوتا ہے؟

جواب:

(الف) اگر درج ذیل چیزوں میں سے کسی سے روزہ توڑا تو کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ توبہ کے ساتھ صرف قضا کرنا کافی ہے، چاہے یہ عمل جان بوجھ کر کیا گیا ہو:

1۔ غبار حلق تک پہنچانا۔
2۔ کسی کے سامنے اللہ، رسولؐ اور بارہ اماموںؑ سے جھوٹ منسوب کرنا۔
3۔ جان بوجھ کر قے کرنا (یعنی الٹی کرنا)۔
4۔ خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذان صبح سے پہلے غسل نہ کرنا۔
5۔ کسی Liquid یعنی بہنے والی چیز سے حقنہ یا انیما کرنا۔

(ب) اگر روزہ نہیں رکھا یا درج ذیل چیزوں میں سے کسی سے توڑ دیا تو شرط پوری ہونے پر توبہ اور قضا کے ساتھ کفارہ بھی واجب ہوگا:

1۔ کھانا پینا　　2۔ جماع

3۔ استمناء　　4۔ جنابت پر باقی رہنا

شرط کیا ہے؟

اگر:

☆ یہ کام جان بوجھ کر کیا

اور

☆ اپنے اختیار سے کیا۔ کسی نے مجبور نہیں کیا تھا

اور

☆ کوئی شرعی عذر (Excuse) مثلاً بیماری وغیرہ بھی نہیں تھی۔

اہم سوال ۶:

جان بوجھ کر، اپنے اختیار سے بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ نہیں رکھا لیکن دن میں اوپر بیان کئے گئے کاموں میں سے کوئی کام بھی انجام نہیں دیا۔ کیا کفارہ واجب ہوگا؟

جواب:

جی نہیں۔

کفارے سے متعلق کچھ اور مسائل

۱۔ ایک دفعہ مبطلات روزہ میں سے کوئی ایسا کام انجام دیا جس سے روزہ باطل ہوگیا اور کفارہ بھی واجب ہوگیا۔

سوال نمبر ۱: اگر واپس کوئی ایسا ہی کام انجام دے تو کیا کفارہ بھی دگنا (double) ہوجائے گا ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال نمبر ۲: روزہ توڑ کر دوسرے شہر سفر پر چلا گیا۔ کیا اس سے کفارہ ختم ہوجائے گا ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال نمبر ۳: کیا کفارہ فوراً ادا کرنا ضروری ہے ؟

جواب: جی نہیں۔ مگر اتنا Delay بھی نہ کریں کہ کوتاہی شمار ہو۔ یعنی ایسا نہ لگے کہ اسے تو کفارے کی پروا ہی نہیں ہے۔

سوال نمبر ۴: ایک سال گذر گیا۔ میں نے کفارہ ادا نہیں کیا۔ اس تاخیر کی وجہ سے تو کفارے میں مزید کچھ اضافہ نہیں ہوگا ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال نمبر ۵: مجھ پر کفارہ واجب ہے مگر نہ میں 60 روزے رکھ سکتا ہوں اور نہ ہی 60 فقیروں کو کھانا کھلا سکتا ہوں۔ میں کیا کروں ؟

جواب:

- جتنے فقیروں کو کھلا سکتے ہیں کھلائیں اور اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہَ کہہ کر استغفار کریں۔
- اگر ایک فقیر کو بھی نہیں کھلا سکتے تو صرف اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہَ کہہ کر استغفار کریں۔
- بعد میں جب **ممکن** ہو اس کفارے کو مکمل کریں (احتیاط واجب)۔

سوال نمبر ۶: غیر سید کا کفارہ سید کو دیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال نمبر ۷: مومن فقیر یعنی ؟

جواب: **مومن:** بارہ امامی شیعہ۔

فقیر: جس کے اپنے معاشرتی حیثیت کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔

دیندار: نماز روزے کا پابند ہو اور اعلانیہ گناہ نہ کرتا ہو۔

ماہِ رمضان کا قضا روزہ توڑنے کا کفارہ

اہم بات: اس ماہِ رمضان میں قضا ہونے والے روزے اگلے ماہ رمضان سے پہلے رکھنا ضروری نہیں ہیں البتہ لاپرواہی کی بھی اجازت نہیں ہے۔

ماہِ رمضان کا قضا روزہ رکھا:

- ظہر سے پہلے پہلے اجازت ہے۔ روزہ توڑنا چاہے تو توڑ سکتا ہے۔

لیکن

- ظہر کے بعد یہ روزہ توڑنے کی اجازت نہیں ہے۔
- توڑنے کی صورت میں کفارہ بھی دینا ہوگا۔

سوال ۱: میں کسی مرحوم کے قضا روزے اجرت پر رکھ رہا ہوں۔ کیا میرے لیے بھی مسئلہ یہی ہے کہ میں ظہر کے بعد روزہ نہیں توڑ سکتا؟

جواب: جی نہیں۔ آپ ظہر کے بعد بھی روزہ توڑ سکتے ہیں۔

سوال ۲: قضا روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب:
- دس دیندار مومن فقیروں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا

یا

- انہیں 750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول وغیرہ دینا
- اگر یہ ممکن نہیں ہے تو 3 روزے پے در پے رکھے۔

نوٹ:

- ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔
- 10 فقیروں کا عدد پورا کرنا ضروری ہے ایک فقیر کو 10 کفارے نہیں دیئے جاسکتے۔

سوال نمبر ۳: دیندار مومن فقیر یعنی؟

جواب : **مومن :** بارہ امامی شیعہ۔

فقیر: جس کے اپنے معاشرتی حیثیت کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔

دیندار: نماز روزے کا پابند ہو اور اعلانیہ گناہ نہ کرتا ہو۔

تاخیر (Delay) کرنے کا کفارہ

- جیسا کہ بیان ہوا، اس ماہِ رمضان میں قضا ہونے والے روزے اگلے ماہِ رمضان کے آنے سے پہلے رکھنا ضروری نہیں ہیں۔
- لیکن اگلے ماہِ رمضان سے پہلے پہلے قضا نہ رکھنے کی صورت میں تاخیر کا کفارہ دینا ہوگا۔

سوال نمبر ۱: تاخیر کرنے کا کفارہ کتنا ہے؟

جواب: ہر روزے کے بدلے 750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول وغیرہ کسی دیندار مومن فقیر کو دے۔

نوٹ:
- اِن فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انہیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔
- ایک ہی شخص کو کئی دنوں کا کفارہ دیا جاسکتا ہے۔
- تاخیر کا کفارہ بس ایک بار لگتا ہے۔ اس کے بعد اگر مزید ایک سال کی تاخیر کر دی جائے تو تاخیر کے کفارے میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔

سوال نمبر ۲: مومن فقیر یعنی ؟

جواب : مومن : بارہ امامی شیعہ۔

فقیر: جس کے اپنے معاشرتی حیثیت کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔

دیندار: نماز روزے کا پابند ہو اور اعلانیہ گناہ نہ کرتا ہو۔

فدیہ یعنی "بدل" یا "عوض"

سوال ۱: کس کا بدل؟ کس کا عوض؟

جواب: **روزہ نہ رکھنے کا بدل یا عوض**۔ اس کی کچھ شرائط ہیں:

فدیہ کون دیتا ہے؟

۱۔ بوڑھے افراد۔

۲۔ زیادہ پیاس کے مرض میں مبتلا افراد۔

۳۔ حاملہ خاتون۔

۴۔ بچے کو دودھ پلانے والی خاتون۔

۵۔ وہ شخص جس نے بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور بیماری اگلے ماہِ رمضان تک طول پکڑ گئی۔

کچھ تفصیل

۱۔ بوڑھے افراد:

وہ خواتین وحضرات جو بڑھاپے کی وجہ سے:

روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے:	نہ روزہ واجب ہے نہ فدیہ
روزہ رکھنا ان کے لیے بہت مشکل ہے:	روزہ واجب نہیں ہے، فدیہ واجب ہے۔

توجہ:

ماہِ رمضان کے بعد روزہ رکھنا ممکن ہوجائے تو بھی قضا ضروری نہیں۔

۲۔ زیادہ پیاس لگنے کے مرض میں مبتلا افراد:

وہ افراد جو زیادہ پیاس لگنے کے مرض میں مبتلا ہیں اور اس وجہ سے:

روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے:	نہ روزہ واجب ہے نہ فدیہ
روزہ رکھنا ان کے لیے بہت مشکل ہے:	روزہ واجب نہیں ہے، فدیہ واجب ہے۔

توجہ:

ماہِ رمضان کے بعد روزہ رکھنا ممکن ہوجائے تو بھی قضا ضروری نہیں۔

۳۔ حاملہ خاتون:

حمل کے آٹھویں یا نویں مہینے میں اگر روزہ رکھنا:

خود اپنے لیے یا بچے کے لیے نقصان دہ ہے	• ان کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے • ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں۔ • بعد میں جب روزہ رکھنے کے قابل ہوجائیں تو قضا بھی ادا کریں۔

نوٹ:

ایک سے سات ماہ کے حمل کے دوران اگر یہ کیفیت ہوتو روزہ رکھنا حرام ہوگا۔ وہ بعد میں قضا کریں گی، لیکن فدیہ واجب نہیں ہوگا۔

۴۔ بچے کو دودھ پلانے والی خاتون:

جن کا دودھ کم ہو، نہ کوئی دوسری دودھ پلانے والی خاتون Available ہو، نہ ہی ڈبے کا دودھ بچے کے لیے مناسب ہو اور اُن کا روزہ رکھنا:

خود اپنے لیے یا بچے کے لیے نقصان دہ ہے	• ان کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے • ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں۔ • بعد میں جب روزہ رکھنے کے قابل ہوجائیں تو قضا بھی ادا کریں۔

۵۔ بیمار:

وہ شخص جس نے بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور اس کی بیماری اگلے ماہ رمضان تک طول پکڑ گئی۔	ان پر قضا واجب نہیں ہے۔ یہ بس ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں گے۔

توجہ:

(i) اگر کسی **اور وجہ سے مثلاً** سفر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور سارا سال سفر ہی میں رہا یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا تو اس پر قضا ہی واجب ہے۔ اس پر فدیہ واجب نہیں ہوگا۔

(ii) اسی طرح اگر **عذر بدل جائے** مثلاً بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑا تھا۔ بعد میں طبیعت اچھی ہوگئی اور اس کی جگہ سفر نے لے لی یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا۔ اس صورت میں بھی قضا ہی واجب رہے گی اور فدیہ واجب نہیں ہوگا۔

سوال ۲: فدیہ کتنا ہوتا ہے؟

جواب: ہر روزے کے بدلے **750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول** وغیرہ کسی دیندار مومن فقیر کو دے۔

نوٹ:
- ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انہیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔

- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔
- ایک ہی شخص کو کئی دنوں کا فدیہ دیا جاسکتا ہے۔
- **فدیہ بس ایک بار** لگتا ہے۔ اس کے بعد اگر مزید ایک سال کی تاخیر کر دی جائے تو فدیے میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔
- دیندار **مومن فقیر** کے بارے میں وضاحت پہلے کئی بار گزر چکی ہے۔

چھ ماہ دن – چھ ماہ رات

سوال ۳: میں ایسی جگہ پر ہوں جہاں چھ مہینے دن اور چھ مہینے رات رہتی ہے۔ میں کس طرح روزے رکھوں؟

جواب: آپ کے لیے واجب ہے کہ ماہ رمضان میں کسی دوسرے ایسے شہر میں جائیں جہاں روزہ رکھ سکیں۔

سوال ۴: میرے لیے ماہِ رمضان میں دوسرے شہر جانا ممکن نہیں ہے۔ پھر؟

جواب: ماہ رمضان کے بعد کسی ایسے شہر جائیں جہاں قضا بجالاسکیں۔

سوال ۵: ماہِ رمضان کے بعد بھی میرے لیے کہیں اور جانا ممکن نہیں ہے۔ پھر؟

جواب: ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں۔

قضا روزے سے متعلق کچھ اور باتیں

۱۔ **پاگل ٹھیک** ہوگیا۔ پاگل پن کے زمانے کے قضا روزے رکھنا واجب نہیں ہے۔

۲۔ **کافر مسلمان** ہوگیا۔ کفر کے زمانے کے قضا روزے رکھنا واجب نہیں ہے۔

توجہ: اگر مسلمان کافر ہو جائے اور پھر واپس اسلام کی طرف لوٹ آئے تو کفر کے زمانے کے قضا روزے رکھنا ضروری ہوگا۔

۳۔ اگر انسان **مست یا مدہوش** ہوجائے اور روزہ نہ رکھ سکے تو ان کی قضا واجب ہوگی۔

توجہ: اس سے فرق نہیں پڑتا کہ:

(i) یہ مدہوشی **شراب پینے** کی وجہ سے تھی یا **دوا** یا کسی اور وجہ سے۔

(ii) **جان بوجھ کر** استعمال کیا تھا، **علاج** کی غرض سے پیا تھا یا کسی اور وجہ سے۔

۴۔ **قضا روزوں کی تعداد:**

سوال ۱: یاد نہیں ہے۔ **شک** ہو رہا ہے کہ 5 روزے قضا ہوئے تھے یا 6۔ میری ذمے داری کیا ہے؟

جواب:
- جتنے روزوں کے بارے میں سو فیصد **یقین** ہے اتنے قضا روزے رکھیں۔
- اس سوال میں پانچ روزے رکھنا کافی ہیں۔

۵۔ قضا روزوں میں ترتیب

مجھ پر 1427سنہ کے ماہِ رمضان کے 5 اور 1428سنہ کے ماہِ رمضان کے 4	روزے باقی ہیں

سوال ۲: قضا روزے رکھتے ہوئے ترتیب کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ پہلے 1427سنہ والے قضا روزے رکھوں اور بعد میں 1428سنہ والے۔ یا میری مرضی پر ہے؟

جواب: ترتیب کا خیال رکھنا ضروری نہیں ہے۔

۶۔ Case

کسی نے بیماری یا حیض یا نفاس کی وجہ سے روزے نہیں رکھے

اور

اس سے پہلے کہ ماہِ رمضان ختم ہوتا۔ اس کا انتقال ہوگیا۔

سوال ۳: کیا یہ روزے اس کے قضا مانے جائیں گے؟

جواب: جی نہیں۔

دو اہم باتیں

۱۔ Case

بچی بالغ ہوئی ہے۔ بیمار نہیں ہے مگر روزہ رکھنے سے کمزوری محسوس کرتی ہے اور روزہ نہیں رکھ سکتی۔ یہ سلسلہ سارا سال رہتا ہے یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آجاتا ہے۔

سوال ۱: کیا اس پر قضا معاف ہے؟

جواب: جی نہیں قضا باقی ہے۔ البتہ ایک سال تاخیر کی صورت میں فدیہ واجب ہے۔

۲۔ Case

جوانی میں روزے نہیں رکھے اب بوڑھا ہوگیا ہوں۔توبہ کرچکا ہوں مگر قضا روزے نہیں رکھ سکتا۔

سوال ۲: کیا مجھ پر سے قضا ساقط ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۳: زندگی میں کسی کو اجیر بنا سکتا ہوں کہ وہ میرے روزے اجرت پر رکھ لے۔

جواب: • جی نہیں۔

- انتقال کے بعد 1/3 مال میں سے اجرت پر روزے رکھوانے کی وصیت کر دیں۔
- اگر امکان ہو کہ کوئی ویسے ہی بغیر اجرت کے روزے رکھے گا تو بھی وصیت کرنا واجب ہے۔

مرحوم باپ کے ماہِ رمضان کے قضا روزے

۱۔ احتیاط واجب کی بنا پر بڑے بیٹے پر ضروری ہے کہ:
مرحوم باپ کے قضا روزے رکھے،

یا

کسی سے رکھوائے (چاہے اس کے لیے رقم خرچ کرنا پڑے)

یا

ہر روزے کے بدلے تین پاؤ/ 750 گرام آٹا دیندار مومن فقیر کو دے۔

توجہ: **مومن:** بارہ امامی شیعہ۔
فقیر: جس کے اپنے معاشرتی حیثیت کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔
دیندار: نماز روزے کا پابند ہو اور اعلانیہ گناہ نہ کرتا ہو۔

سوال۱: جو روزے باپ نے جان بوجھ کر نہیں رکھے، کیا ان کی قضا بھی بڑے بیٹے پر واجب ہوگی؟
جواب: جی نہیں۔ البتہ یہ اہم کارِ ثواب ہے۔

اہم بات: اگر ماہِ رمضان کے علاوہ کوئی روزہ (مثلاً نذر کا روزہ) باپ سے رہ گیا ہو تو اس کی قضا بڑے بیٹے پر نہیں ہے۔

سوال ۲: کیا مرحومہ ماں کے قضا روزوں کے لیے بھی یہی حکم ہے؟

جواب: ماں کا مرتبہ بہت بلند ہے مگر یہ حکم باپ سے مخصوص ہے، البتہ مرحومہ ماں کے قضا روزے رکھنا یا رکھوانا یقیناً کارِثواب ہے۔

۲۔ بڑے بیٹے سے مراد:

- باپ کے **انتقال** کے **موقع** پر زندہ بیٹوں میں جو سب سے بڑا ہے وہ مراد ہے۔
- یہ سب سے بڑا ہونے کے باوجود **ممکن** ہے اس بھائی سے چھوٹا ہو جس کا انتقال باپ کی زندگی ہی میں ہوگیا تھا۔
- **بیٹیوں** پر کوئی ذمے داری نہیں ہے۔

۳۔ • باپ کے جن قضا روزوں کا **یقین** ہے بس وہی بڑے بیٹے پر واجب ہوں گے۔
- جن کے بارے میں **شک** ہے وہ واجب نہیں ہیں۔

۴۔ اگر بڑا بیٹا ان قضا روزوں کو نہ رکھے یا رکھنے سے پہلے ہی انتقال کرجائے تو دوسرے بیٹے پر یہ روزے رکھنا واجب نہیں ہیں۔

سوال ۳: میں بڑا بیٹا ہوں۔ مجھ پر اپنے بھی قضا روزے ہیں اور مرحوم والد صاحب کے بھی۔ کون سے روزے پہلے رکھوں؟

جواب: دونوں میں کوئی ترتیب نہیں ہے کسی کو بھی پہلے رکھ سکتے ہیں۔

مسافر کے روزے

شرائط مکمل ہوں تو مسافر کے لیے:

الف)　**4 رکعتی** نمازیں (ظہر، عصر، عشاء)
2 رکعتی ہو جاتی ہیں

اور

ب)　**روزہ رکھنا حرام** ہوجاتا ہے۔ بعد میں قضا روزوں کو ادا کرنا واجب ہوتا ہے۔

نوٹ: ان **شرائط کی تفصیل** جاننے کے لیے **توضیح المسائل** کی طرف رجوع کریں۔

چند نکات:

۱۔ ماہِ رمضان میں سفر کرنا حرام نہیں ہے لیکن روزے سے بچنے کے لیے سفر کرنا **مکروہ** ہے۔

۲۔ ماہِ رمضان میں مسافر اور اسی طرح ہر اس شخص کے لیے جو روزہ نہیں رکھ سکتا، ان کے لیے **پیٹ بھر کر کھانا کھانا اور جماع کرنا مکروہ** ہے۔

۳۔ اگر روزہ دار ظہر کے **بعد** سفر کرے تو اس دن کا روزہ مکمل کرنا واجب ہے۔

۴۔ اگر ظہر سے **پہلے** سفر کرے تو روزہ باطل ہے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ ارادہ رات سے تھا یا نہیں۔

☆ اس صورت میں بھی کھانا پینا وغیرہ اس وقت تک نہیں کرسکتا جب تک حدِ ترخص تک نہ پہنچ جائے۔

سوال ا: حد ترخص یعنی؟

جواب: وہ جگہ جہاں پہنچنے کے بعد مسافر شہر اور اس کے **مضافات** والوں کو نہ دیکھ سکے۔

۵۔ اگر مسافر ظہر سے **پہلے وطن** پہنچ جائے

یا

ایسی جگہ پہنچ جائے جہاں اسے **10** دن **ٹھہرنا** ہے تو اگر:

اس نے **مبطلاتِ روزہ** میں سے کسی پر عمل نہیں کیا ہے تو روزہ رکھنا واجب ہے اگر ایسا کوئی کام کیا ہے یا **ظہر** کے **بعد** داخل ہو تو اس دن کا روزہ نہیں رکھ سکتا بعد میں قضا رکھے۔

مستحب روزہ

سوال ۱: جس پر ماہِ رمضان کا قضا روزہ ہے کیا وہ مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟
جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: کوئی اور روزہ مثلاً کفارے یا نذر کا باقی ہے۔ کیا مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟
جواب: جی ہاں۔

سوال ۳: میں نے مستحب روزہ رکھا اور ایک **مومن دوست** نے **مجھے کھانے پر** Invite کرلیا۔ میرے لیے کیا بہتر ہے؟ دعوت قبول کرکے روزہ توڑ دینا یا روزہ مکمل کرنا؟
جواب: **دعوت قبول** کرکے مستحب روزہ توڑ دینے میں زیادہ **ثواب** ہے۔

سوال ۴: **بیوی شوہر کی اجازت** کے **بغیر** مستحب روزہ رکھ سکتی ہے؟
جواب:
- اگر شوہر کے حق کے خلاف ہو تو حرام ہے۔
- اگر حق کے خلاف نہ بھی ہو تب بھی شوہر کے منع کرنے پر روزہ رکھنا حرام ہے (احتیاط واجب)۔

اعتکاف

اعتکاف یعنی: مسجد میں کچھ شرائط کے ساتھ ٹھہرنا۔ یہ ایک مستحب عبادت ہے۔

معتکف یعنی: اعتکاف کرنے والا۔

سوال ا: کیا اعتکاف واجب بھی ہوسکتا ہے؟

جواب: نذر (منت)، قسم یا عہد کی وجہ سے واجب ہوسکتا ہے۔

اعتکاف کی شرائط:

ا۔ معتکف عاقل ہو: پاگل کا اعتکاف صحیح نہیں۔

۲۔ نیت:
- عاجزی کے ساتھ قُرْبَةً اِلَی اللہِ یعنی خدا کے ایک مستحب حکم کو انجام دینے کے لیے اعتکاف کرتا/کرتی ہوں۔
- واضح رہے کہ **نیت ارادے کا نام ہے۔ زبان** سے الفاظ کہنا ضروری نہیں ہے۔

۳۔ معتکف کا روزہ دار ہونا:
- اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہوسکتا۔
- یہ روزہ چاہے ماہِ رمضان کا ہو یا دوسرے مہینوں میں قضا یا مستحب کی نیت سے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا۔

۴۔ اعتکاف کی مدت: کم از کم 3 روز۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

۵۔ اعتکاف کس مسجد میں ہو؟

(i) **مسجد الحرام** (خانہ کعبہ والی مسجد)۔

(ii) **مسجد نبویؐ** (جہاں روضۂ رسولؐ ہے)۔

(iii) **مسجد کوفہ**

(iv) **مسجد بصرہ**

(v) اس کے علاوہ **شہر کی جامع مسجدوں** میں بھی اعتکاف کیا جاسکتا ہے۔

سوال ۲: **جامع مسجد** یعنی؟

جواب: وہ مسجد جہاں **مختلف علاقوں اور محلوں** کے لوگ جمع ہوتے ہوں۔

سوال ۳: کیا اس مسجد میں **نمازِ جمعہ** ہونا بھی ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۴: کیا محلے کی مسجد میں اعتکاف نہیں ہوسکتا؟

جواب:
- مستحب ہونا ثابت نہیں ہے۔
- رجائے مطلوبیت کی نیت سے کیا جاسکتا ہے۔

سوال ۵: **رجاء مطلوبیت** یعنی؟

جواب: اس امید پر کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

٦۔ چند افراد کے لیے **اجازت** لینا ضروری ہے:

مثال: (i) **بیوی** اگر اعتکاف کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ **شوہر** سے اجازت لے۔

(ii) شفقت و محبت کی وجہ سے **ماں باپ** کو اذیت ہو رہی ہو تو **اولاد** پر ضروری ہے کہ اعتکاف کے لیے ان کی اجازت لے۔

۷۔ دوران اعتکاف، **مسجد میں رہنا** اور باہر نہ جانا۔

احکامِ اعتکاف

سوال ۵: میں اعتکاف کرنا چاہتا ہوں۔ میرا اعتکاف کب سے شروع ہوگا ؟ نیت کب سے کروں ؟

جواب: فرض کریں آپ **بدھ** ، **جمعرات اور جمعہ** یہ تین دن اعتکاف کرنا چاہتے ہیں۔

- **اعتکاف کا آغاز بدھ کو اذان صبح** سے ہوگا۔

☆ یعنی اس سے پہلے پہلے مسجد پہنچ جائیں اور نیت کرلیں۔

- اعتکاف ختم ہوگا **جمعہ کی مغرب** پر۔
- **یعنی تین دن اور دو راتیں** مسجد میں ٹھہرنا ہوگا۔

خلاصہ

(i) بدھ (اذان صبح سے آغاز) (ii) جمعرات (iii) جمعہ (اذانِ مغرب پر اختتام)	پورا عرصہ مسجد میں ٹھہرنا ضروری ہے

۲۔
- مستحب اعتکاف پہلے اور دوسرے دن **توڑنا** جائز ہے۔
- تیسرا دن شروع ہونے کے بعد اعتکاف نہیں توڑا جاسکتا۔
- اسی طرح چوتھے اور پانچویں دن توڑا جاسکتا ہے چھٹا دن شروع ہونے کے بعد نہیں توڑا جاسکتا۔

خلاصہ **ہر تیسرے دن اعتکاف نہیں توڑا جاسکتا۔**

۳۔ اعتکاف کے دوران **مسجد** سے باہر چلا گیا:

الف) جان بوجھ کر اور ب) اپنے اختیار سے	اعتکاف باطل ہے چاہے مسئلہ معلوم تھا یا نہیں۔

استثناء (Exception):

اگر کسی عقلی ، شرعی یا عرفی ضرورت کی وجہ سے مسجد سے باہر جائے تو اعتکاف باطل نہیں ہوگا۔

مثال:

- **بیت الخلاء (Toilet) کے لیے**
- **غسل جنابت کے لیے**
- **بیمار کی عیادت کے لیے ،**
- **جنازے میں شرکت کے لیے**

اعتکاف کے دوران حرام ہے:

۱۔ **جماع کرنا** (جنسی تعلقات قائم کرنا)

۲۔ کوئی اور **جنسی لذت لینا** حتی کہ لذت کے ساتھ چھونا بھی حرام ہے (احتیاط واجب)۔

۳۔ **استمنا** (Masturbation)۔

۴۔ • **خوشبو کو سونگھنا۔**

• اگر سونگھ نہ رہا ہو اور صرف احساس ہو رہا ہو تو ناک بند کرنا ضروری نہیں ہے۔

۵۔ **خرید وفروخت۔**

• اگر کھانے پینے کی کوئی چیز خریدنے پر مجبور ہو تو جائز ہے

۶۔ **تجارت** اور لین دین کرنا (Business)، مثلاً کرائے پر کوئی چیز دینا (احتیاطِ واجب)۔

۷۔ غلبہ حاصل کرنے کے لیے یا اپنی **بڑائی جتانے** کے لیے **بحث و مباحثہ** کرنا۔

- **دینی موضوعات** پر بحث کرنا **خوشنودی خدا** کے لیے جائز ہے۔

عید کے چاند کے متعلق سوالات اور جوابات

آج 29/ رمضان کا دن ہے۔ کچھ دیر میں افطار ہونے والا ہے۔
نہیں معلوم چاند نظر آئے گا یا نہیں؟

- کل ماہِ رمضان کی آخری تاریخ ہوگی۔
- ہمیں ایک اور روزہ رکھنے کا موقع ملے گا یا کل عید ہوگی !!!

آگے اس حیرت کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

سوال ۱: کیا میرے لیے چاند کے بارے میں تحقیق کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: اگر مجھے پتہ چل جائے کہ چاند ہوگیا ہے تو دوسروں کو بتانا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۳: میں نے چاند خود دیکھا ہے۔ کیا مجھے کل عید منانے کا حق ہے؟

جواب: جی ہاں۔ آپ عید کل ہی منائیں گے۔ یہ ضروری ہے۔

سوال ۴: عید منانے کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

جواب: بس دو چیزوں کا خیال رکھیں:

(الف) اگر فطرہ واجب ہے تو وہ نکالیں۔

(ب) عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

سوال ۵: اور عید کی نماز؟

جواب: غیبت امامؑ میں واجب نہیں ہے۔ مستحب ہے۔

سوال ٦: نئے کپڑے ۔۔۔۔؟

جواب: واجب نہیں ہے۔

سوال ۷: سویّاں؟

جواب: کچھ واجب نہیں ہے۔

سوال ۸: خود دیکھنے کے علاوہ بھی کوئی طریقہ ہے چاند کو ثابت کرنے کا؟

جواب: i) اگر ایک شخص کے کہنے سے بھی اطمینان ہو جائے تو چاند ثابت ہو جائے گا۔

ii) دو عادل افراد گواہی دیں کہ چاند ہوگیا ہے تو چاند ثابت ہو جائے گا۔

iii) اتنے لوگ چاند نظر آنے کی گواہی دیں کہ یقین حاصل ہو جائے۔

سوال ۹: اگر سائنسی تحقیق سے کوئی چاند نظر آنے کے بارے میں بتائے تو کیا اسے Follow کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اگر آپ کو یقین یا اطمینان ہے تو بالکل Follow کرنا ہوگا۔

سوال ۱۰: میرے لیے چاند ثابت ہوگیا ہے مگر میری بیوی نہیں مانتی۔ میں کیا کروں؟

جواب: اگر آپ کی بیوی کے نزدیک ثابت نہیں ہوا تو انھیں ماننا بھی نہیں چاہیے۔

سوال ۱۱: پھر کیا ہوگا؟ وہ روزہ رکھے گی اور میں عید مناؤں گا؟

جواب: اس میں مسئلہ کیا ہے؟

سوال ۱۲: وہ سحری کرے گی اور میں منہ دیکھوں گا۔ وہ افطار کرے گی اور میں تماشا دیکھوں گا؟

جواب: آپ کے لیے روزہ رکھنا حرام ہوا ہے۔ سحری کے موقع پر آپ ناشتہ کرلیجئے گا۔ ان کی افطاری آپ کا Dinner ہوگا۔

سوال ۱۳: اور میں دن بھر کھاتا رہوں اور وہ مجھے دیکھے؟

جواب: آپ ان سے اظہار یکجہتی کے لیے دن بھر نہ کھائیں۔ کس مجتہد نے کہا ہے کہ عید کے دن کھانا ضروری ہے۔

سوال ۱۴: میں آج عید منا رہا ہوں شہر کی اکثریت کل۔ کیا میں کل سب کے ساتھ جاکر جماعت کے ساتھ عید کی نماز پڑھ سکتا ہوں؟

جواب: رجاءِ مطلوبیت کی نیت سے فرادیٰ (اکیلے) پڑھ سکتے ہیں۔

سوال ۱۵: رجاءِ مطلوبیت یعنی؟

جواب: اس امید پر کہ یہ عمل خدا کو مطلوب ہے۔

سوال ۱۶: اور باقی Celebrations بھی اگلے دن کرسکتا ہوں؟

جواب: مثلاً؟

سوال ۱۷: مثلاً گلے ملنا، مبارکباد دینا وغیرہ؟

جواب: یہ سب اگلے کئی دنوں تک کرتے رہیں۔ کوئی پابندی نہیں ہے۔

سوال ۱۸: شہر والے آج عید منا رہے ہیں۔ میرے لیے چاند ثابت نہیں ہوا ہے۔ میں روزے سے ہوں۔ بڑا عجیب لگ رہا ہے۔ کیا کروں؟

جواب: صبح سویرے گاڑی میں بیٹھ کر کچھ دیر کے لیے شہر سے **اتنی دور** چلے جائیں کہ **شرعاً مسافر** کہا جاسکے۔ روزہ توڑ دیں۔ واپس آئیں اور بعد میں اس روزے کی قضا ادا کریں۔

خلاصہ

عید کا چاند نظر آنے یا نہ آنے کی **تین ممکنہ صورتیں** ہیں:

(i	چاند نظر آگیا	• کل پہلی شوال ہے • روزہ رکھنا حرام ہے	• عید منائیں • فطرہ نکالیں
(ii (iii	چاند نظر نہیں آیا نہیں معلوم چاند ہوا یا نہیں	• کل 30 / رمضان ہے • روزہ واجب ہے	• روزہ رکھیں • عید پرسوں منائیں

سوال ۱۹: میں نے 30 / رمضان سمجھ کر روزہ رکھ لیا۔ دن میں کسی وقت پتہ چلا کہ چاند نظر آگیا تھا۔ میں کیا کروں؟

جواب: روزہ توڑ دیں اور فطرہ نکالیں۔

فطرہ

- فطرہ **زکوٰۃ** کی ایک **قسم** ہے۔

- یہ ماہِ مبارکِ رمضان کے روزوں کی **قبولیت** اور سال آئندہ تک **حفظ و امان** کا سبب ہے۔ (**مفاتیح الجنان**)

- آگے فطرہ کے مسائل **اختصار** کے ساتھ اس طرح بیان کئے جارہے ہیں کہ آسانی سے مومنین اپنی ذمے داری پوری کرسکیں۔ تفصیلات کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کریں۔

سوال ۱: فطرہ کون نکالے؟

جواب: جس میں یہ باتیں پائی جاتی ہوں:

(i) **بالغ** ہو (نابالغ پر فطرہ نہیں ہے)

اور

(ii) **عاقل** ہو (پاگل پر فطرہ نہیں ہے)

اور

(iii) **فقیر** نہ ہو (فقیر پر فطرہ نہیں ہے)

نوٹ: فقیر وہ شخص ہے جس کے اپنے **معاشرتی حیثیت** (Social Status) کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو

اور

(iv) **با ہوش** ہو (بے ہوش پر فطرہ نہیں ہے)

اور

(v) **غلام** نہ ہو (آزاد ہو)۔

سوال ۲: فطرہ کس کا نکالے؟

جواب: ہر شخص **اپنا** اور جو اس کے گھر والوں کی طرح اس کے **اہل و عیال** شمار ہوتے ہوں (یعنی اس کے یہاں کھانے والے شمار ہوتے ہوں) ان کا فطرہ نکالے چاہے وہ بالغ ہوں یا نابالغ۔

ذیلی سوال: (i) اگر زید، حسن کے گھر کھانے والا شمار ہوتا ہے تو کیا خود زید پر اپنا فطرہ نکالنا واجب نہیں ہے؟

جواب: جی نہیں۔

ذیلی سوال: (ii) یہ کیسے پتہ چلے کہ زید حسن کے گھر کھانے والا شمار ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: اس کا **فیصلہ معاشرہ** کرے گا۔ اگر معاشرہ زید کو حسن کے گھر کھانے والا شمار کرتا ہے تو زید کا فطرہ حسن پر واجب ہوگا ورنہ نہیں۔

ذیلی سوال: (iii) میرا فطرہ میرے والد پر واجب ہے مگر وہ نہیں نکالتے یا نہیں نکال سکتے۔ اس صورت میں کیا مجھ پر اپنا فطرہ خود نکالنا واجب ہے؟

جواب: اگر باقی شرائط پوری ہیں تو آپ پر فطرہ نکالنا ضروری ہے (احتیاط واجب)۔

سوال ۳: فطرہ کتنا نکالے؟

جواب:

3 کلو آٹا **یا** **اس کی قیمت**	**یا**	**3 کلو چاول** **یا** **اس کی قیمت**

نوٹ: (i) قیمت نکالنے کی صورت میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آٹے کی قیمت نکالی جا رہی ہے یا چاول کی۔

(ii) واضح رہے کہ **آٹے اور چاول کے علاوہ** کسی اور جنس سے بھی فطرہ نکالا جاسکتا ہے۔ مگر اس کی تفصیل ہے جو بڑی کتابوں میں درج ہے۔

سوال ۴: فطرہ نکال کر کس کو دیں ؟

جواب: ایسے شیعہ اثنا عشری مومن کو جو:

(i) **فقیر** ہو (فقیر کی تعریف سوال نمبر 1 کے جواب میں ہوچکی)

اور

(ii) **شرابی** نہ ہو (احتیاطِ واجب)

اور

(iii) **بے نمازی** نہ ہو (احتیاطِ واجب)

اور

(iv) **اعلانیہ گناہ** کرنے والا نہ ہو (احتیاطِ واجب)(مثلاً بے پردہ عورت یا سرعام شراب پینے والا نہ ہو)

اور

(v) فطرے کو **گناہ کے کاموں میں استعمال** کرنے والا نہ ہو۔

نوٹ:(i) ایسے شخص کو فطرہ دینے سے ذمے داری پوری ہو جاتی ہے۔

(ii) **غیر سید کا فطرہ سید کو نہیں دیا جاسکتا۔**

سوال ۵: میرے شہر میں مستحق موجود ہے۔کیا شہر سے باہر فطرہ بھجوایا جا سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں (احتیاطِ واجب)۔

سوال ۶: (الف) فطرہ کب نکالیں ؟

جواب: شب عید سورج غروب ہونے کے بعد

(ب) کب تک نکال لینا ہے؟

جواب:
- اگر نماز عید پڑھ رہے ہیں تو نماز پڑھنے سے پہلے پہلے،
- ورنہ ظہر سے پہلے پہلے۔

ذیلی سوال: میری نظر میں ایک فقیر شخص ہے اور وہ بیان کردہ شرائط پر بھی پورا اترتا ہے۔ کیا میں اسے **عید کی رات سے پہلے** یا حتیٰ **ماہِ رمضان سے بھی پہلے** فطرہ دے سکتا ہوں؟

جواب:
- ماہِ رمضان میں دیا جا سکتا ہے۔ ماہِ رمضان سے پہلے دینا کافی نہیں ہے۔
- ماہِ رمضان سے پہلے بطورِ **قرض** دیا جاسکتا ہے۔ ماہِ رمضان میں یا عید کی رات اس **قرض کو فطرہ کے ساتھ adjust** کر دیں۔ نیت کریں کہ قرض والی رقم سے فطرہ نکال رہا ہوں۔

سوال ۷: کیا فطرہ نکالنے کے لیے **نیت** کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔ فطرہ نکالنا عبادت ہے۔ اس لیے نیت بھی ضروری ہے۔ یاد رہے کہ نیت **دل کے ارادے کا نام** ہے۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں۔ صرف یہ ارادہ کہ میں یہ کام حکمِ خدا انجام دینے کے لیے کر رہا ہوں، نیت ہے اور یہ کافی ہے۔

سوال ۸: کیا فطرہ دیتے وقت یہ **بتانا ضروری** ہے کہ یہ فطرہ ہے؟

جواب: جی نہیں۔ بلکہ اگر لینے والے کی **خودداری مجروح** ہو رہی ہو تو بہتر ہے کہ نہ بتایا جائے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاھِرِیْنَ.

ماہِ رمضان اور شب قدر میں التماس دعا کے ساتھ

آپ کی آراء اور مشوروں کا منتظر

www.dawoodani.com　　dawoodani@gmail.com